رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی®
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
SANA HERBALS PVT. LTD. - SERVING SINCE 1999 25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KOLKATA
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
•Kolkata •New Delhi •Mumbai
•Lucknow •Gorakhpur •Kanpur
•Patna •Hyderabad •Bangalore
KOLKATA (City) Pages: 12 ₹ 5/- Vol:19 Issue :179 •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار ﴿یعنی مکمل سچ﴾ منگل 25 ذی الحجہ 1445ھ شمارہ نمبر:179 سال:19 Tuesday 02 July 2024

وزیراعظم مودی ملک میں خوف، تشدد اور نفرت پھیلا رہے ہیں

کانگریس سچائی، عدم تشدد اور بے خوفی کی علامت□لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر اپنی پہلی تقریر میں راہل گاندھی نے نیٹ، اگنی ویر، کسان اور ہندوؤں پر بات کی

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے پیر یکم جولائی کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر اپنی پہلی تقریر کی۔ انہوں نے اپنی تقریر کا آغاز بھگوان شیو اور گرو نانک کی تصاویر دکھا کر کیا۔ راہل کے کچھ کہنے سے پہلے ہی اسپیکر اوم برلا نے انہیں ٹوک دیا۔ برلا نے کہا کہ آپ کے ممبران رول 353 کے بارے میں بتا رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ ایوان قواعد وضوابط کے مطابق چلنا چاہیے۔ قواعد کے مطابق ایوان میں کوئی بھی نشان یا تختی نہیں دکھائی جانی چاہیے۔ اس پر راہل نے کہا کہ کیا ہاؤس (ایوان) میں بھگوان شیو کی تصویر دکھانا منع ہے؟ یہاں دوسری چیزوں کی تصویریں دکھائی جاسکتی ہیں، لیکن شیو جی کی تصویر نہیں دکھائی جاسکتی۔ اگر میں یہ کہہ رہا ہوں کہ ہمیں ان سے تحفظ ملا، اگر میں یہ بتانے کی کوشش کرر ہا ہوں کہ ہمیں تحفظ کیسے ملا، تو مجھے تصویر دکھانے کی اجازت نہیں دی جارہی۔ اس کے بعد میرے پاس مزید تصویریں ہیں۔ میں سب دکھانا چاہتا تھا۔ اسپیکر سر، یہ تصویریں پورے ہندوستان کے دل میں ہیں۔ پورا ہندوستان اسے جانتا، سمجھتا ہے۔ راہل نے شور شرابے کے درمیان اونچی آواز میں کہا کہ نریندر مودی جی پورا ہندو سماج نہیں ہے۔ بی جے پی پورا ہندو سماج نہیں ہے۔ آر ایس ایس پورا ہندو سماج نہیں ہے۔ یہ ٹھیکہ نہیں ہے بی جے پی کا۔ جو لوگ خود کو ہندو کہتے ہیں، وہ چوبیسوں گھنٹے تشدد کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کھڑے ہو کر اس کی مخالفت کی۔ امت شاہ نے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔

❖ راہل کی تقریر کے دوران وزیراعظم مودی 2 بار کھڑے ہوئے

راہل گاندھی نے حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ملک کے ہر طبقے اور فرد کو خوفزدہ کرتے ہیں، جبکہ کانگریس کی علامت بھگوان شیو، اسلام، گرو نانک، مہاتما بدھ، مہاویر کی 'ابھے مدرا' ہے، جو ملک میں سچائی، عدم تشدد اور بے خوفی پھیلا رہی ہے۔ صدر کے خطاب پر بحث میں اپوزیشن کی قیادت کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ کی تقریر میں بھارتیہ جنتا پارٹی پر شدید حملے کیے اور ایجنسیوں کے غلط استعمال، بے روزگاری، مہنگائی، اگنی ویر، کسانوں کی تحریک وغیرہ مسائل پر حکومت کو گھیرے میں لیا اور خود لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کی بھی تنقید کی۔ مسٹر گاندھی کی تقریر کے دوران وزیراعظم کو دو بار مداخلت کرنی پڑی، جبکہ وزیر داخلہ امت شاہ کو تین بار اور وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور زراعت اور دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان کو ایک ایک بار مداخلت کرنی پڑی۔ اس دوران کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر محترمہ سونیا گاندھی اور کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی بھی لوک سبھا کی ناظرین گیلری میں بیٹھی تھیں۔ انہوں نے بھگوان شنکر، گرو نانک دیو، مہاتما بدھ، مہاویر، اسلام میں عبادت کرنے والے ہاتھوں کی تصویریں دکھائیں اور بھارتیہ جنتا پارٹی پر تشدد اور نفرت پھیلانے کا الزام لگایا، لیکن ایک بیان سے خود مسٹر گاندھی کو بھی ایوان کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ جب انہوں نے کہا کہ خود کو ہندو کہنے والے تشدد اور نفرت پھیلا رہے ہیں۔ مسٹر گاندھی کے اس بیان کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی خود کھڑے ہوئے اور کہا کہ پورے ہندو سماج کو پرتشدد اور نفرت پھیلانے والا کہنا 'سنگین موضوع' ہے۔ حکمراں جماعت کے لوگوں نے قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر گاندھی سے کہا کہ انہوں نے پورے ہندو سماج کو پرتشدد کہا ہے، اس لئے انہیں پورے ملک سے معافی مانگنی چاہئے۔ ایوان میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان کئی منٹ تک جاری رہنے والے تنازع کے بعد مسٹر گاندھی نے اپنا بیان بدلتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے ارکان ہندو ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن ہندو متشدد نہیں ہوتا، جبکہ یہ نفرت پھیلاتے ہیں اور تشدد کو فروغ دیتے ہیں۔ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ بی جے پی نے حکمت عملی کے طور پر آئین اور ملک کے نظام پر حملہ کرنا شروع کیا ہے۔ حکومتی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے اقلیتوں اور اپوزیشن ارکان پر حملے ہور ہے ہیں اور انہیں جیل بھیجا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں خود مودی حکومت کے اس حملے کا شکار ہوا ہوں۔ مجھے دو سال کیلئے جیل بھیجنے کا حکم ملا، مجھے پارلیمنٹ کی رکنیت سے نااہل قرار دیا گیا، میرا گھر چھین لیا گیا اور جب ایسے حملے ہوتے ہیں تو پوری اپوزیشن آئین مخالف سوچ کے خلاف اکٹھی ہو جاتی ہے۔ اپوزیشن لیڈر کے ان حملوں پر حکمراں پارٹی نے ہنگامہ کھڑا کر دیا اور 'بھارت ماتا کی جے' کے نعرے لگانے شروع کر دیے، جس پر مسٹر گاندھی نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد 'جے آئین' کہہ کر جواب دیا۔

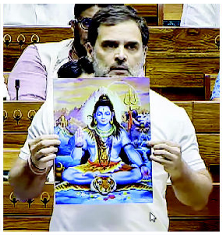

❖ شیو نے زہر پی لیا تھا اور نیل کنٹھ ہو گئے تھے۔ ہم نے اس سے سبق سیکھا اور زہر پیتے رہے۔

❖ وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے 3 بار مداخلت کی

دوران تقریر راہل گاندھی نے ایوان میں شیو کی تصویر دکھائی اور کہا کہ ہم شیو کی پناہ میں ہیں۔ اس سے ہمیں مشکل حالات سے لڑنے میں مدد ملی۔ شیو کے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ شیو نے زہر پی لیا تھا اور نیل کنٹھ ہو گئے تھے۔ ہم نے اس سے سبق سیکھا اور زہر پیتے رہے۔ شیو کی علامتوں کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بائیں ہاتھ میں ترشول ہمیں عدم تشدد کا پیغام دیتا ہے، یہ اگر دائیں ہاتھ میں ہوتا تو تشدد کی علامت بن جاتا۔ ایوان میں بھگوان شیو کی تصویر دکھانے پر جب اسپیکر نے انہیں روکا تو انہوں نے پوچھا کہ کیا بھگوان شیو کی تصویر نہیں دکھائی جا سکتی۔ بھگوان شیو ابھے مدرا میں ہوتے ہیں۔ گرو نانک جی ابھے مدرا میں ہوتے ہیں۔ ابھے مدرا میں بھگوان مہاویر کی تصویر بھی دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ تمام عظیم انسانوں نے عدم تشدد کی بات کی، خوف کو ختم کرنے کی بات کی اور کہا کہ مت ڈرو، ڈراؤ مت۔ ابھے مدرا کا مطلب ہے ڈرو نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب دوسری تصویریں دکھائی جاتی ہیں تو بھگوان شیو کی تصویر دکھانے میں کیا حرج ہے؟ شیو شکتی ہے اور ترشول شکتی کی علامت ہے اور شیو جی کا ترشول عدم تشدد کی علامت ہے، لیکن جو خود کے ہندو ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، وہ تشدد کرتے ہیں اور نفرت پھیلاتے ہیں۔ عدم تشدد ہماری علامت ہے۔ اس پر حکمراں جماعت کے ارکان کھڑے ہو گئے اور ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔

(باقی صفحہ 4 پر)

مجھے بٹھانے کی کوشش میں عوام نے بی جے پی کو مسترد کردیا اور اس کے 63 ارکان کو مستقل طور پر بٹھا دیا۔ لوک سبھا میں اس کے ارکان کی تعداد 303 سے کم ہو کر 240 ہو گئی۔ آپ (وزیراعظم مودی) میری بات سنیں۔ میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ میں جو کہنا چاہتی ہوں، اسے سنیں۔ آپ یہاں ڈھائی گھنٹے بیٹھے رہے، میری بھی بات سنتے جایئے سر: مہوا موئترا

مختصر خبریں

کجریوال نے پھر کھٹکھٹایا ہائی کورٹ کا دروازہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) آبکاری پالیسی میں مبینہ گھوٹالہ سے متعلق بدعنوانی معاملے میں ملزم دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے اب دہلی ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹا دیا ہے۔ انہوں نے سی بی آئی کی طرف سے گرفتاری اور ریمانڈ کو چیلنج کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عام آدمی پارٹی (آپ) کے سربراہ کجریوال کی ہفتہ کے روز 3 دنوں کی حراست ختم ہو گئی تھی۔ اس کے بعد دہلی کی عدالت نے انہیں 12 جولائی تک عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ عدالت نے کہا تھا کہ ان کا نام آبکاری پالیسی معاملہ میں 'کلیدی ملزمین' میں سے ایک کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ سی بی آئی نے کجریوال کیلئے 14 دنوں کی عدالتی حراست کا مطالبہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے جانچ میں تعاون نہیں کیا اور ٹال مٹول والے جواب دیے۔ ایجنسی کا یہ بھی کہنا ہے کہ کجریوال گواہوں کو متاثر کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ مئی میں انہیں عام انتخابات کے مدنظر یکم جون تک سپریم کورٹ کے ذریعہ عبوری ضمانت دی گئی تھی۔ کجریوال نے 2 جون کو تہاڑ جیل میں خود سپردگی کر دی تھی۔ انہوں نے خود سپردگی سے قبل اپنی صحت کا حوالہ دیتے ہوئے سپریم کورٹ سے ایک ہفتہ کے لیے عبوری ضمانت بڑھانے کی اپیل کی تھی، جسے عدالت نے خارج کر دیا تھا۔ تب سے وہ جیل میں ہی ہیں اور رہائی کی کوششیں جاری ہیں۔

جیل میں بند عبدالرشید کو حلف لینے کی اجازت

نئی دہلی، (ایجنسیاں) اٹھارہویں لوک سبھا کیلئے منتخب اراکین میں سے ایک انجینئر عبدالرشید شیخ اب تک لوک سبھا رکن کی شکل میں حلف نہیں لے سکے ہیں۔ دراصل وہ ٹیرر فنڈنگ کے ایک معاملے میں قید و بند کی صعوبت برداشت کر رہے ہیں، لیکن انسداد دہشت گردی ایجنسی این آئی اے نے اب انہیں بطور رکن پارلیمنٹ حلف لینے کی اجازت دے دی ہے۔ اس معاملے میں اب دہلی کی ایک عدالت کے فیصلے کا انتظار ہے جو کل سامنے آنے والا ہے۔ اس فیصلے میں ظاہر کیا جائے گا کہ عبدالرشید شیخ کن شرائط پر حلف برداری کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ انجینئر راشد کے نام سے مشہور عبدالرشید شیخ نے حال ہی میں ہونے والے لوک سبھا الیکشن میں بطور آزاد امیدوار بارہمولہ سیٹ سے کامیابی حاصل کی ہے۔ وہ 2019 سے تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ این آئی اے نے ان پر ٹیرر فنڈنگ معاملے میں الزام عائد کیا تھا۔ وہ اٹھارہویں لوک سبھا میں باقی اراکین کے ساتھ حلف نہیں لے پائے۔ اپنی نظر بندی کے باوجود عبدالرشید نے جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو 2 لاکھ سے زائد ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ گزشتہ ہفتہ (29 جون) کے روز ایڈیشنل سیشن جج کرن گپتا نے این آئی اے کو انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی عرضی پر جواب دینے کا حکم دیا، تاکہ ان کی حلف برداری کا راہ ہموار ہو سکے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت

10 سالوں میں زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا□صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے انوراگ ٹھاکر کا دعویٰ

نئی دہلی، (یو این آئی)

بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر نے پیر کو لوک سبھا میں کہا کہ مودی حکومت گزشتہ دس برسوں میں ملک کے ہر شعبے کی ترقی کر کے ہندوستان کو دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بنانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے۔ ہندوستان دنیا کی پانچویں بڑی معیشت ہے۔ 10 سالوں میں زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا ہے۔ ملکی خزانے کو دوگنا کر دیا گیا ہے۔ پچھلے دس سالوں میں ہماری حکومت نے 4 کروڑ پکے گھر، بارہ کروڑ بیت الخلاء بنائے ہیں اور تقریباً ہر گھر کو بجلی فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان یوجنا کے تحت سات کروڑ لوگوں کا مفت علاج ہوا۔ غریبوں کی زندگیوں میں بہت بڑی تبدیلی آئی ہے۔ پہلے لوگوں نے غریب کو غریب تر کر دیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 25 کروڑ غریبوں کو غربت کی لکیر سے باہر نکالنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہمیشہ غریبوں کا خیال رکھتے ہیں، اسی لیے پچھلے دس سالوں میں حکومت کی طرف سے لائی گئی اسکیموں سے غریبوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ پچھلی حکومت نے بینکوں کو بری حالت میں چھوڑ دیا تھا۔ اب ہمارے بینک مضبوط ہونے جا رہے ہیں۔ پہلے بینک کھاتہ کھولنا بھی مشکل تھا۔ پی ایم سوانِدھی یوجنا کے تحت تقریباً 70 لاکھ اسٹریٹ وینڈرز کو بغیر گارنٹی کے پیسے ملے اور انہیں کاروبار کرنے کا موقع ملا۔ کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج تقریباً 100 وندے بھارت ٹرینیں چل رہی ہیں۔ آپ کے دور میں ایک بھی نہیں تھا۔ آپ کے دور میں روزانہ 12 کلومیٹر قومی شاہراہیں بنتی تھیں، آج روزانہ 30 کلومیٹر قومی شاہراہیں بنتی ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ ہماری حکومت نے کورونا جیسی وبا میں بہت اچھا کام کیا ہے۔ یہاں کے لوگوں کو وقت پر کورونا ویکسین پہنچانے کے ساتھ ساتھ اس کی اتنی زیادہ ویکسین ملک میں تیار ہوئی کہ ہندوستان نے 157 ممالک کو کورونا ویکسین فراہم کرنے کا کام کیا ہے۔

❖ "پہلے لوگوں نے غریب کو غریب تر کردیا تھا۔ وزیراعظم مودی نے 25 کروڑ غریبوں کو خط افلاس سے باہر نکالنے کا کام کیا۔"

بی جے پی کی بانسوری سوراج نے لوک سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کو منظور کرتے ہوئے کہا کہ یہ خطاب تاریخی ہے اور یہ نہ صرف مودی حکومت کے دو ادوار کے منفرد کاموں کو بیان کرتا ہے، بلکہ یہ ترقی یافتہ ہندوستان کا اعلان بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے قول وفعل میں کوئی فرق نہیں ہے۔ مودی سرکار نے کہا تھا آرٹیکل 370 ہٹایا جائے گا، اسے ہٹا دیا گیا، کہا گیا کہ رام مندر بنے گا، رام مندر بنایا گیا، کہا گیا تھا کہ شہریت ترمیمی قانون لائے گی، لائے۔ ون رینک ون پنشن لانے کو کہا تھا، لائے۔ محترمہ سوراج نے کہا کہ مودی حکومت نے میک انڈیا کی بنیاد رکھی ہے اور اس پر تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جب دنیا کے کئی ممالک جنگ میں پھنسے ہوئے ہیں، ہندوستان تیسری معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آج ملک کے نوجوان روزگار کے متلاشی نہیں بلکہ روزگار فراہم کرنے والے بن رہے ہیں۔ حکومت ترقی میں علاقائی توازن پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے اور آسام میں سیمی کنڈکٹر چپس بنانے کیلئے ایک فیکٹری کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے 'ناری شکتی وندن ایکٹ' پاس کیا گیا ہے۔ جن دھن کھاتوں میں خواتین کا تناسب زیادہ ہے۔ محترمہ سوراج نے کہا کہ کسانوں کیلئے بہت سی اسکیمیں لائی گئیں۔ کسان سمان ندھی یوجنا کے ذریعے کسانوں کو براہ راست مالی امداد فراہم کی گئی۔ غریبوں کی فلاح و بہبود کیلئے چلائی جارہی مختلف اسکیموں کی وجہ سے 25 کروڑ غریبوں کو خط غربت سے اوپر لایا گیا۔ آج 81 کروڑ سے زیادہ غریبوں کو مفت راشن دیا جارہا ہے۔ تین کروڑ غریبوں کیلئے مزید مستقل گھر بنائے جائیں گے۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت کی بدانتظامی پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ پہلے تک دہلی میں پینے کے پانی کا شور تھا، لیکن اب دہلی کو پہلی بارش میں ہی پانی جمع ہونے کا سامنا ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

نیٹ دوبارہ امتحان کا رزلٹ آؤٹ□اسکور کارڈ بھی جاری

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

NEET
NATIONAL ELIGIBILITY CUM ENTRANCE TEST

❖ 5 طلبا امتحان کی منسوخی کے خلاف سپریم کورٹ پہنچے

این ٹی اے نے نیٹ یو جی دوبارہ امتحان کا نتیجہ جاری کردیا ہے۔ دوبارہ امتحان میں شامل ہونے والے 813 امیدوار سرکاری ویب سائٹ exams.nta.ac.in پر جاکر اپنا نیا اسکور کارڈ چیک کرسکتے ہیں۔ دوبارہ امتحان کے نتائج جاری ہونے کے بعد ٹاپرس کی تعداد اب 67 سے کم ہو کر 61 ہو گئی ہے۔ نیٹ یو جی کا دوبارہ امتحان 1563 امیدواروں کیلئے لیا گیا، جنہوں نے نتیجہ میں گریس نمبر حاصل کیے۔ ان میں سے صرف 813 دوبارہ امتحان میں شریک ہوئے۔ 720 میں سے 720 نمبر حاصل کرنے والے 6 میں سے 5 طلبا نے دوبارہ امتحان میں شرکت کی۔ ان میں سے کوئی بھی دوبارہ امتحان میں ٹاپ نہیں ہوا ہے۔ حالانکہ تمام 5 امیدواروں نے دوبارہ امتحان میں 680 سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں۔ چھٹے امیدوار کو بھی گریس مارکس ہٹا کر بنے نمبروں کی مارکس شیٹ دی جائے گی۔ ایسے میں اب ٹاپ کرنے والوں کی تعداد 6 کم ہو گئی ہے۔ نیٹ یو جی 2024 کا کاؤنسلنگ کا عمل 6 جولائی 2024 سے شروع ہونے والا ہے۔

دریں اثنا پارلیمنٹ اجلاس کے چھٹے دن لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے نیٹ میں دھاندلی پر حکومت کو نشانہ بنایا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ نیٹ ایک کمرشل پیپر ہے۔ ایک طالب علم نیٹ میں ٹاپر ہو سکتا ہے، لیکن اگر اس کے پاس پیسے نہیں ہیں تو وہ میڈیکل کالج میں داخلہ نہیں لے سکتا۔ ہم نے کہا کہ ہم نے ایک دن کی بحث کا مطالبہ کیا ہے۔ حکومت کہتی ہے نہیں، کوئی بحث نہیں ہوگی۔ وہیں 5 امیدواروں نے نیٹ یو جی کے دوبارہ امتحان کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ ان امیدواروں نے 5 مئی کو ہونے والے اصل امتحان کو منسوخ کرنے کے بجائے ملک کے تمام امیدواروں کی 'او ایم آر شیٹس' کی دوبارہ جانچ کی اپیل کی ہے۔ درخواست گزاروں نے کہا کہ امتحان کی منمانی منسوخی ان کے بنیادی حقوق - آرٹیکل 14، 19 (برابری کا حق)، آرٹیکل 21 (زندگی کا حق، ذاتی آزادی) کی خلاف ورزی ہے۔

سپریم کورٹ میں یکم جولائی کو نیٹ یو جی امتحان کی او ایم آر شیٹس میں بے ضابطگیوں میں این ٹی اے حکام کے کردار سے متعلق درخواست کی سماعت ہوئی۔ جسٹس سی ٹی روی کمار اور جسٹس منوج مشرا کی تعطیلاتی بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ اس دوران درخواست گزار نے کہا کہ اس نے امتحان میں ٹاپ کیا ہے، لیکن این ٹی اے حکام نے او ایم آر شیٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ اس پر عدالت نے کہا کہ جس امتحان میں آپ او ایم آر سے چھیڑ چھاڑ کا الزام لگا رہے ہیں، وہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ دراصل درخواست گزار نے 23 جون کو ہونے والے دوبارہ امتحان میں شرکت کیلئے درخواست دی تھی۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ یہ نہ سمجھیں کہ ہم کسی ایک امیدوار کیلئے دوبارہ ٹسٹ کا حکم دیں گے۔ اگر آپ خوش قسمت ہیں تو کسی عرضی میں کوئی فیصلہ آسکتا ہے جو آپ کے حق میں ہو۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 8 جولائی کو ہوگی۔ سی بی آئی نے 30 جون کو گجرات کے گودھرا سے نیٹ پیپر لیک معاملے میں جے جلرام اسکول کے چیئرمین دکشت پٹیل کو گرفتار کیا ہے۔ ایجنسی پٹیل کو ان کے ریمانڈ کی اجازت لینے کیلئے احمد آباد لے جائے گی۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں ایجنسی کی یہ چھٹی گرفتاری ہے۔ اس سے قبل سی بی آئی نے پیپر لیک معاملے میں بہار سے 2 اور جھارکھنڈ سے 3 ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملک کی 5 ریاستوں سے اب تک کل 33 گرفتاریاں کی گئی ہیں۔

نئے فوجداری قوانین نافذ□اب سزا کے بجائے انصاف ملے گا: شاہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

ملک میں برطانوی دور سے رائج قوانین کی جگہ پر یکم جولائی سے 3 نئے قوانین یعنی انڈین جسٹس کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ نافذ ہو گئے ہیں۔ انہیں آئی پی سی (1860)، سی آر پی سی (1973) اور ایویڈنس ایکٹ (1872) کی جگہ لایا گیا ہے۔ ان قوانین کے نفاذ کے بعد وزیر داخلہ امت شاہ نے میڈیا کو ان قوانین کے بارے میں آگاہ کیا۔ شاہ نے کہا کہ آزادی کے 77 سال بعد فوجداری انصاف کا نظام اب مکمل طور پر دیسی بن چکا ہے۔ شاہ نے کہا کہ اب سزا کے بجائے انصاف ملے گا۔ مقدمات میں تاخیر کے بجائے تیز رفتاری سے ٹرائل ہوں گے۔ نیز جدید ترین فوجداری انصاف کا نظام بنایا جائے گا۔ وزیر داخلہ کے مطابق 12 ہزار سے زائد ماسٹر ٹرینرس نے ملک بھر میں 22.5 لاکھ سے زائد پولیس اہلکاروں کو نئے فوجداری انصاف کے نظام کی تربیت دی ہے۔ لوک سبھا میں 9.29 گھنٹے تک بحث ہوئی، جس میں 34 ارکان نے حصہ لیا۔ راجیہ سبھا میں 6 گھنٹے سے زیادہ بحث ہوئی جس میں 40 ارکان نے شرکت کی۔ شاہ نے کہا کہ یہ بھی جھوٹا کہا جا رہا ہے کہ بل ممبران پارلیمنٹ کو باہر بھیجنے (معطل) کے بعد لایا گیا۔ بل کو پہلے ہی بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا تھا۔ ان قوانین کے نفاذ کے ساتھ ہی ملک میں پہلا مقدمہ گوالیار میں درج کیا گیا۔ شاہ نے پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایف آئی آر موٹر سائیکل چوری کی تھی۔ جو 12.10 منٹ پر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ حالانکہ اس سے قبل کچھ رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ نئے قوانین کے تحت پہلی ایف آئی آر دہلی کے کملا پارک پولیس اسٹیشن میں ریہڑی والے کے خلاف اور بھوپال کے ہنومان گنج پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی تھی۔

ارکان پارلیمنٹ کو معطل کر کے منظور کیے گئے فوجداری قوانین: کھرگے

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے پیر (یکم جولائی) کو کہا ہے کہ ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر کے فوجداری قوانین زبردستی منظور کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' پارلیمانی نظام پر بلڈوزر نہیں چلنے دے گا۔ کانگریس صدر نے پی ایم مودی پر بھی حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ان دنوں پی ایم مودی اور بی جے پی کے لوگ آئین کا احترام کرنے کا ڈرامہ کرر ہے ہیں۔ کانگریس کے قومی صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ انتخابات میں سیاسی واخلاقی جھٹکے کے بعد مودی اور بی جے پی والے آئین کا احترام کرنے کا خوب دکھاوا کرر ہے ہیں، مگر سچائی یہ ہے کہ آج سے فوجداری نظام انصاف کے جو 3 قوانین نافذ ہور ہے ہیں، وہ 146 ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر کے زبردستی منظور کیا گیا ہے۔ 'انڈیا' اب یہ 'بلڈوزر انصاف' پارلیمانی نظام پر نہیں چلنے دے گا۔

کانگریس کے سینئر لیڈر پی چدمبرم نے کہا ہے ان قوانین میں 99 فیصدی کاپی پیسٹ (دیگر قوانین کا نقل) ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ ان میں کچھ تبدیلیاں غیر آئینی ہیں۔ پی چدمبرم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا ہے کہ آئی پی سی، سی آر پی سی اور ایویڈنس ایکٹ کی جگہ لینے والے 3 فوجداری قوانین آج سے نافذ ہو گئے ہیں۔ 90 سے 99 فیصد نام نہاد نئے قوانین کٹ، کاپی اور پیسٹ ہیں، جنہیں کچھ ترامیم کے ساتھ پورا کیا جا سکتا تھا۔ لیکن یہ ایک بیکار عمل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ہاں، نئے قوانین میں کچھ تبدیلیاں لائی گئی ہیں اور ہم نے ان کا استقبال کیا ہے۔ انہیں ترامیم کے طور پر پیش کیا جاسکتا تھا۔

ملک میں نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کے درمیان این سی پی-ایس پی کے سربراہ شرد پوار نے اس تعلق سے اہم بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک کے فوجداری قوانین میں تبدیلی بحث وتجاویز کی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ جن حکمرانوں پر یک نکاتی پروگرام لاگو کرنے کی دھن سوار ہے، ان سے بحث کی امید کرنا غلط ہوگا۔ یہ باتیں انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہی ہیں۔ شرد پوار نے اپنی پوسٹ میں کہا ہے کہ اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ ملک کی اپوزیشن پارٹیوں کے 150 ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر کے ملک کے فوجداری قوانین میں تبدیلی لائی گئی تھی۔ یہ تبدیلی بحث اور تجاویز کی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سے ملکی سلامتی کے نظام پر بھی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ شرد پوار نے کہا ہے کہ وقت کے ساتھ تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے، شفافیت لانے کے لیے بحث کے ذریعہ مزید ٹھوس اقدامات کیے جاسکتے تھے، مگر جن حکمرانوں پر یک نکاتی پروگرام لاگو کرنے کی دھن سوار ہے، ان سے بحث کی امید کرنا غلط ہوگا۔ واضح رہے کہ پیر سے 3 نئے فوجداری قوانین انڈین جسٹس کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ نافذ ہو گئے ہیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

منی پور مشکل وقت میں□گمراہ کن خبریں نہیں پھیلانی چاہیے

استعفیٰ کی قیاس آرائیوں کے درمیان وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کا بیان

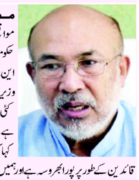

منی پور، (ایجنسیاں) شمال مشرقی ریاست منی پور سے کئی مواقع پر تشدد کی اطلاعات موصول ہوتی ہیں۔ اس بارے میں ریاستی حکومت پر کئی الزامات اور جوابی الزامات لگائے جاتے ہیں اور وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ پر بھی سوالات اٹھتے ہیں۔ ریاست میں تشدد کو لے کر کئی بار وزیر اعلیٰ سے استعفیٰ کا مطالبہ بھی کیا جا چکا ہے۔ حال ہی میں ریاست کے کئی ارکان اسمبلی کے اچانک دہلی دورے سے یہ موضوع مزید زور پکڑ گیا ہے۔ وہیں اپنے استعفیٰ کی قیاس آرائیوں پر وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ نے کہا کہ ایسے اہم وقت میں جب منی پور مشکل وقت سے گزر رہا ہے، ہمیں قائدین کے طور پر پورا بھروسہ ہے اور ہمیں عوام کو صحیح راستے پر لانا ہے۔ اگر ہم اپنے راستہ سے بھٹک گئے تو ان کی رہنمائی کون کرے گا؟ منی پور مزید انارکی میں پھنس جائے گا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ این. بیرین سنگھ نے کہا کہ میں تمام میڈیا والوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ خبر یا کسی بھی معلومات کو عام نہ کریں۔ جب کوئی کہتا ہے کہ میں وزیر اعلیٰ کا عہدہ چھوڑنے جا رہا ہوں تو لوگ گھبرانے لگتے ہیں۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں ایسی غلط معلومات نہیں پھیلانی چاہیے۔ واضح رہے کہ 3 مئی 2023 کو منی پور میں نسلی تشدد شروع ہوا تھا۔ ریاست میں پھیلے تشدد میں 200 سے زیادہ لوگ اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ منی پور ہائی کورٹ نے 27 مارچ 2023 کو میتیئی کمیونٹی کو شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) کی فہرست میں شامل کرنے پر غور کرنے کا حکم دیا تھا جس کے بعد منی پور میں نسلی تشدد پھوٹ پڑا تھا جس کے بعد ریاست سے مسلسل پرتشدد واقعات کی خبریں آرہی ہیں۔

بہار میں بوند ندی پر بنے پل کا پلر دھنسا

کشن گنج، (یو این آئی) بہار کے کشن گنج ضلع میں پتھریا پنچایت کے کھوسیڈانگی گاؤں کے قریب بوند ندی پر بنے پل کا ایک پلر دھنس گیا، جس کی وجہ سے ٹریفک میں خلل پڑا ہے۔ کشن گنج کے انچارج اسسٹنٹ انجینئر کم جونیئر انجینئر آلوک بھوشن نے پیر کو یہاں بتایا کہ سال 11-2010 میں تقریباً پچاس لاکھ روپے کی لاگت سے 30 میٹر لمبے اور دس میٹر چوڑے پل کی تعمیر اسپیشل ورک ڈویژن کشن گنج (اب دیہی ورکس ڈیپارٹمنٹ ورک ڈویژن ٹو) کے ذریعہ کی گئی تھی۔ قومی شاہراہ نمبر 327 ای پر پیتھان سے بنگلہ سرحد تک دوسری شاہراہ کو جوڑنے والی سڑک پر پتھریا پنچایت کے کھوسیڈانگی گاؤں کے قریب بوند ندی پر 30 میٹر لمبے اور 10 میٹر چوڑے پل کے مغربی حصے کا ایک اسپین تقریباً دو فٹ تک دھنس گیا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

باذوق قارئین کے مخلصانہ اصرار پر
الفاظ و افکار کے رنگ و آہنگ سے آراستہ
جہانِ ادب
آپ کے محبوب اخبار
1
روزنامہ راشٹریہ سہارا
کا
نیا ادبی سلسلہ
ہر ہفتہ منگل کو
غیر مطبوعہ شعری و نثری نگارشات کا خیر مقدم ہے
تخلیقات ارسال کریں: adab.sahara@gmail.com